

تعارف و تبصرہ

نظموالدِّیْنِ سِرَافِی شَرَحُ الْفَقْهِ الْاَکْبَرِ
لِلْاِمَامِ الْوَحَیْفِیْهِ نَعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ الْکُوفِیِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

قیمت - ۳۵/- روپے، ملنے کا پتہ - مجلس علمی پوسٹ بکس ۳۸۸۳ کراچی ۲

حضرت الامام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ پہلی صدی ہجری کی وہ نابغہ روزگار شخصیت ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے مختلف علوم و فنون بالخصوص حدیث، فقہ، علم کلام وغیرہ میں بڑا مقام عطا فرمایا تھا۔ متعدد صحابہ کرام کی زیارت اور ان سے استفادہ کی سعادت آپ کو حاصل ہوئی، اس طرح تابعین کے طبقہ میں آپ کو شہریت کا شرف حاصل ہے۔ کھاتے پیتے گھرنے کے فروختے لیکن علمی شوق نے ایک پل چین سے نہ بیٹھنے دیا اور اُس دور کی سنہری روایات کے مطابق بستی بستی گھوم کر احادیث رسول کو اخذ کیا۔ کیفیت سے بڑھ کر کمیت کے اعتبار سے اس میزان میں جب آپ کو تولا جاتا ہے تو آپ اپنی مثال خود ہی نظر آتے ہیں، حدیث میں آپ کے کمال کا منہ بولنا ثبوت ”حب کا مع المسانید“ نامی کتاب ہے جو آپ کا جمع کردہ مجموعہ حدیث ہے آپ کا سب سے بڑا کارنامہ فقہ واجتہاد کے راستے وہ اصولی کام ہے جس سے ایک مخلوق آج تک استفادہ کر رہی ہے اور زندگی کے نو بنو چیلنج کا مقابلہ کر رہی ہے۔ اپنے دور کے عظیم المرتبت محدثین، اہل فقہ واجتہاد کی مجلس شوریٰ کے ذریعہ کئی سال کی تنگ و دو اور علمی کاوش کے بعد آپ نے ”فقہ“ کا جو اصولی ذخیرہ مرتب کیا وہ رہتی دنیا پر آپ کا احسان ہے اور آپ کے خلوص کا ہی اثر ہے کہ جیسے اب تک تین چوتھائی دنیا اس نسبت پر فخر کرتی ہے۔

بہر حال حضرت الامام کی اس عظیم فقہی کاوش و کوشش کے ساتھ ان کا ایک عظیم کارنامہ اور بھی ہے جو اس وقت ہمارے سامنے ہے یعنی علم کلام و عقائد میں آپ کا مخقر اور جامع رسالہ ”الفقہ الاکبر“ جس کی شرح مشہور جعفری محدث حضرت العالم ملا